قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ

﴿نبی ﷺ نے ایک جنازہ پر فرمایا تم میں کوئی ایسا ہے جو مدینہ جائے اور تمام بتوں کو توڑ ڈالے، تمام تصویروں کو مٹا دے اور تمام اونچی قبروں کو گرا کر برابر کر دے؟ ایک شخص کہتا ہے میں جاتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ! چنانچہ وہ جاتا ہے اور واپس آ کر کہتا ہے کہ حضور ﷺ میں نے کسی قبر کو بغیر برابر کئے نہیں چھوڑا اور کسی تصویر کو مٹائے بغیر نہیں چھوڑا۔ پھر نبی ﷺ نے فرمایا: اب جو شخص ان کاموں میں سے کسی کام کو پھر کرے گا تو وہ اس کتاب کے ساتھ کفر کرے گا جو محمد ﷺ پر اللہ نے نازل کی﴾ [مسند احمد]

﴿نبی ﷺ نے فرمایا لعنت کرے اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ کو کہ بنا لیں انہوں نے قبریں نبیوں کی سجدہ گاہ﴾ [مشکوہ]

﴿نبی ﷺ نے لعنت فرمائی قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر، قبروں پر مسجد تعمیر کرنے والوں پر اور قبروں پر چراغ روشن کرنے والوں پر﴾

[مشکوٰۃ]

﴿نبی ﷺ نے فرمایا: خبردار تم سے پہلے لوگوں نے اپنے نبیوں اور صالح لوگوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔ خبردار تم نہ بنالینا قبروں کو سجدہ گاہ (میں تم کو اس کام سے منع کرتا ہوں) [مشکوٰۃ]

﴿نبی ﷺ نے ممانعت فرمادی قبروں کو چونا گچ کرنے، ان پر عمارت بنانے اور ان پر بیٹھنے سے۔ [مسلم]

﴿نبی ﷺ نے حکم فرمایا کہ میری قبر کو عید گاہ مت بنانا۔ [مشکوٰۃ]

﴿(نبی ﷺ کی دعا یہ تھی) یا اللہ نہ کی جیو میری قبر کو بُت کے پوجی جائے۔ [مشکوٰۃ]

ذرا غور کریں جن باتوں سے نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے آج وہ سب باتیں فرض عبادت اور ثواب سمجھ کر کی جارہی ہیں، اللہ کی ناراضگی مول لی جارہی، غیر اللہ سے دعائیں مانگی جاتی ہیں، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

﴿بے شک جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ تمہارے ہی جیسے بندے ہیں سو اگر تم سچے ہو تو تم انہیں پکارو، پھر اُنھیں چاہیے کہ تمہیں جواب دیں﴾

[سورۃ اعراف آیت ۱۹۴]

﴿کہہ دیجیے کہ تو کیا تم نے پھر بھی اُس کے سوا کارساز کرار دے دیئے ہیں۔ جو اپنی ذات کے لئے بھی نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتے۔﴾

[سورۃ رعد آیت ۱۶]

﴿اور جن کو یہ لوگ اس کے سوا پکارتے ہیں وہ ان کا کچھ جواب نہیں دے سکتے﴾ [سورۃ رعد آیت ۱۴]

ان آیات قرآنی سے ثابت ہوتا ہے کہ صرف اللہ ہی اللہ ہے اور کوئی نہیں۔ ذرا غور کریں جب کوئی شخص مرتا ہے تو ایسا کیا ہوتا ہے جس سے پتا چلے کہ وہ مر گیا ہے یعنی اس کی روح اس کے جسم سے نکال لی جاتی ہے اور یہ کام موت کا فرشتہ اللہ کے حکم سے کرتا ہے، غور کرنے کی بات یہ ہے کیا فرشتہ اس کی روح نکال کر ایسے ہی دنیا میں چھوڑ کر چلا جاتا ہے، کیا اس کو اللہ کو جواب نہیں دینا ہوتا، کیا قبر میں حساب کتاب کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی، اگر کوئی مرنے کے بعد جنّت میں چلا گیا تو وہ کبھی بھی دنیا میں واپس آنے کی خواہش نہیں کرے گا کیونکہ جنّت ہے ہی ایسی خوبصورت، اور اگر جہنّم میں چلا گیا تو اس کو وہاں سے آنے نہیں دیا جائے گا اس کو اپنے اعمال کی سزا بھگتنی ہوگی ایسا نہیں ہوگا کہ تھوڑی دیر دنیا میں گھوم پھر کر آ جائے۔